بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاستفتاء

انتقال وراثت،وتقسیم میراث

کیافرماتے ہیں علماء کرام درجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں:

محمد زمان ولد گل زمان کا انتقال ہوا، مرحوم کے ورثہ میں آٹھ اولاد: پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں زندہ ہیں لہٰذا مرحوم کی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کو ورثا کے نام منتقل کیا جائے اور ازروئے شرع ہر وارث کا شرعی حصہ بھی بتائے۔

الجواب حامدا ومصلیا

بصورت صدق مسئلہ میت کے انتقال کے وقت ملک میں جتنی چیزیں ہیں خواہ چھوٹی ہوں یا بڑی، منقولی ہوں یا غیر منقولی جیسے: سوئی، دھاگہ، کپڑے، سونا چاندی نقدی وغیرہ، غرض تمام مملوک چیزوں میں میراث جاری ہوتی ہے، چنانچہ ان میں سب سے پہلے اس کے متوسط اخراجات مثلا تجہیز اور تکفین کی بندوبست کی جائے گی، بشرطیکہ کسی نے بطور تبرع نہ کیا ہو، پھر اس پر جتنا قرض ہے اس کو اداء کیا جاے گا پھر جتنا ترکہ رہ جائے، اسکے ایک تہائی میں اسکی وصیت نافذ ہو جائے گی بشرطیکہ مرحوم نے زندگی میں وصیت کی ہو۔بقیہ ترکہ 104 حصوں میں تقسیم کر کے بیوہ (بی بی سعدیہ) کو 13 حصے، بیٹوں میں سے ہر ایک کو 14 حصے، جب کہ بیٹیوں میں سے ہر ایک کو 7 حصے ملیں گے۔ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق۔

نوٹ: غیر منقولہ جائیداد میں سے ایک عدد دکان (417 مربع فٹ) جو کہ وزیر محمد روڈ کوئٹہ میں واقع ہے۔

مسئلہ 8 تصحیح 104 — **حاجی محمد زمان**

زوجہ	ابن	ابن	ابن	ابن	ابن	بنت	بنت	بنت
(بی بی سعدیہ)	(محمد عثمان)	(محمد فاروق)	(محمد صدیق)	(محمد حیدر)	(محمد عمر)	(بی بی صوفیہ)	(بی بی صبیحہ)	(بی بی کاملہ)

"(قوله بخلاف الميراث) فإنه فيه {للذكر مثل حظ الأنثيين} [النساء: 11]"

(الدرالمختار: ج٦، ص٦٠٠، كتاب الاقرار)

"وأخرج البخاري في صحيحه عن عطاء وابن عباس - رضي الله تعالى عنهم - قال: كان المال للولد، فكانت الوصية للوالدين فنسخ الله ذلك بأحب، فجعل للذكر مثل حظ الأنثيين۔۔۔۔"

(الفتاوى الشاميه: كتاب الوصايا)

"وفي الميراث يقسم بينهما للذكر مثل حظ الأنثيين۔۔"

(التفتاوى الهنديه: الباب الرابع فيمن يصح له الاقرار)

"وفي الإرث للذكر مثل حظ الأنثيين۔۔۔۔"

(البحرائق : باب الاستثناء فی الاقرار)

"ویقسم بینھم للذکر مثل حظ الأنثیین ۔۔۔"

(فتح القدیر:فصل فی کیفیة القسمة)

واللّٰہ اعلم بالصواب۔

السید کلیم اللّٰہ۔